سوال

کیا خلوت یہ ہے کہ کوئی مرد کسی گھر میں عورت سے خلوت کرے جوکہ لوگوں کی آنکھوں سے دور ہو، یا مرد و عورت کی ہر خلوت چاہے وہ لوگوں کے سامنے ہی ہو کو خلوت کہا جاتا ہے؟

جواب

الحمد للہ

شرعی طور پر حرام خلوت سے مراد یہ ہی نہیں کہ کوئی مرد کسی عورت سے لوگوں کی آنکھوں سے اوجل ہو کر کسی گھر میں خلوت کرے اور اس سے راز و نیاز کی باتیں کرتا رہے۔

بلکہ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ دونوں کسی جگہ پر اکیلے ہوں اور ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرتے پھریں، اور ان دونوں کے مابین بات چیت کا دور چلے، چاہے وہ لوگوں کے سامنے ہی ہوں اور لوگ ان کی بات نہ سن سکیں یہ بھی حرام خلوت میں شامل ہے۔

چاہے یہ کام فضا میں ہو یا زمین پر یا کسی گاڑی میں یا پھر مکان کی چھت وغیرہ پر، یہ سب حرام ہے، خلوت کو اس لیے حرام کیا گیا ہے کہ یہ زنا کا وسیلہ اور پیغام ہے، تو جس میں بھی یہ معنی پایا جائے اور چاہے وہ وعدہ لینے اور بعد میں اسے کی تنفیذ ہو تو یہ بھی لوگوں سے دور حسی خلوت میں ہی شمار ہوگی۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔.

اسلام سوال و جواب

21603